www.ShianeAli.com

۱۴
امّ البنین کو لے کے چلی بس وہ دفعتن
زینبؑ کھڑی ہے تھامے ضریح شہ زمن
پہنچے وہاں تو دیکھتے کیا ہیں وہ خستہ تن
رُخ سوئے قبرِ پاک ہے اور لب پہ یہ سخن

سُنیئے حضور میں نے جو ذلّت اُٹھائی ہے
شہروں میں پھر کے زینبؑ دلگیر آئی ہے

۱۵
نانا مصیبتوں میں ہماری نہ لی خبر
بعد از حسینؑ مجھ کو پھرایا ہے دَر بہ دَر
اُمّت نے کیا سلوک کیا شاہ بحر و بر
کس کس جفا کا حال کہے اب یہ نوحہ گر

مو
جدّا جفائے شمرِ جفا جو کو دیکھئے
نانا رسن کو اور مرے بازو کو دیکھئے

۱۶
اس درد کے بیاں سے جو آیا نہ دل کو چین
آنکھوں کے آگے پھرنے لگی صورتِ حسینؑ
لی ہاتھ میں عبائے شہنشاہِ مشرقین
رکھ کر ضریح پاک پہ بولی بہ شور و شین

مو
پرخوں عبائے سیّد خوش ذات لائی ہوں
اے نانا لو سفر سے میں سوغات لائی ہوں
مو

۱۷
روضہ پہ اس بیاں سے ہوا حشر اک عیاں
تھرا گئی ضریح شہنشاہِ انس و جاں
سب اہلِ بیتؑ کرنے لگے نالہ و فغاں
قیصرؔ یہ کہہ خدا سے کہ اب ربِّ دو جہاں

مرثیہ
ہے تجھ کو واسطہ نبیؐ خوش صفات کا
یہ مدحِ مصطفےٰؐ ہو وسیلہ نجات کا
نمبر ۸۸/۱

۱
وطن میں داخلہ عترتِ حسینؑ ہے آج
عزیزو پُرغم سلطانِ مشرقین ہے آج
بلند قبرِ پیمبرؐ سے شور و شین ہے آج
کہ رونا چشمِ خلائق پہ فرضِ عین ہے آج

جوانیِ علی اکبرؑ کے ذکر ہوتے ہیں
لپٹ لپٹ کے گلوں سے جوان روتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۲
لکھا ہے آمد آلِ عبا کا یوں احوال
قریب پہنچی مدینہ کے جب حسین کی آل
درود پڑھ کے وطن کو چلا حسینؑ کا لال
کہا مدینہ سے زینبؑ نے یہ بہ رنج و ملال
لٹا کے آئے ہیں زہراؑ کے ہم گھرانے کو
نہ کر قبول تو ہم بیکسوں کے آنے کو

۳
مدینہ یاد تو ہوگا تجھے وہ جاہ و حشم
وہ خیمہ اور وہ شبیرؑ اور وہ فوج و علم
گئے تھے کیسے تجمل سے کربلا کو ہم
اور اب سیاہ کفنی اور حسینؑ کا ماتم
پسند آمد ذرّیتِ رسولؐ نہ کر
مدینہ ایسے حقیروں کو تو قبول نہ کر

۴
مدینہ ہم ترے والی کو آئے ہیں کھو کر
مدینہ کوفہ میں سر ننگے ہم پھرے در در
مدینہ گردنِ شبیرؑ پہ چلا خنجر
مدینہ داغ رسن ہیں ہمارے بازو پر
نہ راہ دے ہمیں زہراؑ کا نورِ عین نہیں
مدینہ اکبرؑ و قاسمؑ نہیں حسینؑ نہیں

۵
ہلی زمیں مدینہ کی اس گھڑی پیہم
گلے میں شال عزا ڈال دی بہ درد و غم
کیا بشیر کو سجادؑ نے طلب اس دم
اور اس کے ہاتھوں میں دے کر دیا سیاہ علم
کہا کہ جا نہیں گو اپنے منہ دکھانے کی
مگر وطن میں خبر کر دے میرے آنے کی

۶
چلا بشیر یہ دیتا ہوا خبر ہر جا
کہ اک مریضہ سرِ راہ ہے کھڑی تنہا
مگر محلہ بنی ہاشمی میں کیا دیکھا
کہا بشیر نے کیا نام بولی وہ صغراؑ
وہ بولا راستہ میں کیوں تو شور و شین میں ہے
کہا یہ حال مرا فرقتِ حسینؑ میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۷
بشیر سمجھا یہ بنتِ حسینؑ ہے صغراؑ ۔۔۔ خموش ہو گیا صغراؑ کے منہ میں کچھ نہ کہا
پکاری فاطمہؑ گردن میں دیکھ شالِ عزا ۔۔۔ تو بھائی لایا ہے کس کی سنائی مجھ کو بتا
وہ بولا قاصدِ بیمارِ کربلا ہوں میں
سنائی قبرِ پیمبرؐ پہ لے چلا ہوں میں

۸
وہ رو کے بولی کہ بھائی یہ کیا سناتا ہے ۔۔۔ وہ کون ہے جسے بیمار تو بتاتا ہے
سنائی کس کی ہے یہ مجھ کو ہول آتا ہے ۔۔۔ کہ مصطفیٰؐ کی لحد پر سنانے جاتا ہے
عمامہ پھینک کے اس نے کہا دوہائی ہے
ترے حسینؑ کی صغراؑ سنائی آئی ہے

۹
گری زمیں پہ صغراؑ کہ اس پہ چرخ گرا ۔۔۔ خبر یہ پھیلی تو ماتم ہر ایک گھر میں ہوا
نکل نکل پڑی سب عورتیں برہنہ پا ۔۔۔ نبیؐ کی قبر پہ جا کر بشیر نے یہ کہا
سفر سے لٹ کے ادھر مجھو کی پیاسیاں آئیں
اٹھو رسول تمہاری نواسیاں آئیں بکا

۱۰
بشیر کہتا ہے واللہ روضہ کانپ گیا ۔۔۔ لحد سے نعرہ ہوا واحسینؑ کا پیدا بکا
ادھر کھڑی تھی جو رستہ میں فاطمہ صغراؑ ۔۔۔ زنانِ ہاشمی نے آ کے واں ہجوم کیا
ہلایا شانہ کہ سلطانِ مشرقین آئے
اٹھو حسینؑ کی عاشق اٹھو حسینؑ آئے بکا

۱۱
وہ آنکھیں کھول کے بولی کہ اے مرے بابا ۔۔۔ کہ آیا قافلۂ کربلا جو ننگے پا
بہن حسینؑ کی سر ننگے دیتی تھی یہ صدا ۔۔۔ حسینؑ جب سے موئے میں نے سر نہیں ڈھانپا
نہ مردہ اور نہ تابوت اخی کا لائی ہوں
مدینہ والوں میں بھائی کو کھو کے آئی ہوں

Presented by www.ziaraat.com

۱۲
مدینہ والو کہو اس بہن کی کیا تقدیر
عزیزو اس کی سزا کیا ہے کچھ کرو تقریر
جو دیکھے اپنے برادر کے حلق پر شمشیر
لہو میں غرق جو دیکھے حسینؑ کی تصویر
بتاؤ کہتے ہیں کیا سب اس اماں جائی کو
جو اربعین تلک دے کفن نہ بھائی کو

۱۳
مرے حضور تھا حلق حسینؑ پر خنجر
کفن نہ دے سکی بھائی کو میں ہوں وہ خواہر
شہید ہو گیا ہمشکل مصطفےٰؐ اکبرؑ
مگر خدا کی قسم سر پہ بھی نہ تھی چادر
زمین گرم پہ بھائی کی لاش تنہا تھی
حسینؑ جانتے ہیں میں اسیرِ اعدا تھی

۱۴
پدر کے لانے کا صغراؑ سے میرا تھا اقرار
یہ کوئی پوچھے تو صغراؑ سے میں تمہارے نثار
کہا تھا اماں نے زینبؑ حسینؑ سے ہشیار
کہ تیرے باپ کو کھو آئی ہے یہ سینہ فگار
وطن میں آنے دیں زینبؑ کو یا نہ آنے دیں
نبیؐ کی قبر پہ جانے دیں یا نہ جانے دیں

۱۵
یہ ایک سمت سے پیدا ہوئی صدا ناگاہ
پکاری وہ کہ یہ صغراؑ کی ہے صدا واللہ
پدر نے چھوڑ دیا تم بھی چھوڑتی ہو آہ
کہاں ہے میری بھتیجی اخی کی نورِ نگاہ
ندا یہ آئی کہ اٹھتی ہوں اور گرتی ہوں
پھوپی کدھر ہو تمہیں ڈھونڈتی میں پھرتی ہوں

۱۶
بڑھی جو چند قدم زینبؑ خجستہ صفات
دیئے ہوئے ہیں کئی لڑکیاں بغل میں ہاتھ
تو دیکھا دور سے صغراؑ کو اس طرح ہیہات
گئی نہ سامنے صغراؑ کے زینبؑ خوش ذات
کبھی تو قافلے کے پیچھے آگے چھپتی تھی
کبھی رسولؐ کے روضہ میں جا کے چھپتی تھی

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۷
نبیؐ کی قبر پہ صغراؑ نے پایا زینبؑ کو
وہ بولی سارے عزیزوں کا اپنے پرسا لو
گلے لپٹ کے پکاری پدر کا پرسا دو
سبھی شہید ہیں اور فدیۂ شہ خوش خو

مرثیہ نمبر ۸۹/۱۲

تو جانتی تھی کہ بابا فقط موا صغراؑ
شہید تیر سے اصغرؑ تلک ہوا صغراؑ

۱
جب گور غریباں سے وطن میں حرم آئے
کہتے تھے نہ اکبرؑ نہ امام امم آئے
سر پیٹتے سجادؑ بہ زیر علم آئے
اٹھارہ بنی فاطمہؑ کو کھو کے ہم آئے

آواز بتولؑ آئی کہ تاریک جہاں ہے
زینبؑ مرا یوسف مرا شبیرؑ کہاں ہے

۲
زینبؑ مرے بچوں کو کہاں چھوڑ کے آئی
زینبؑ مرے مظلوم سے کی تو نے جدائی
زینبؑ مرے پردیسی کو یثرب میں نہ لائی
زینبؑ تو لٹا آئی غریبوں کی کمائی

نکلی تھی تو سب کنبہ کو اولاد کو لے کر
آئی ہے فقط عابدؑ ناشاد کو لے کر

۳
ناگاہ خبر آمد سادات ہوئی عام
ہر سمت تصدق کا زیارت کا سرانجام
مردوں سے بھرے راستے اور عورتوں سے بام
پر نالۂ زہراؑ سے بقیعہ میں تھا کہرام

یہ کہتے ہوئے لوگ چلے جاتے تھے گھر سے
کہہ دے کوئی صغراؑ سے حسینؑ آئے سفر سے

۴
زنجیر در فاطمہ صغراؑ کو ہلا کر
بی بی پدر آیا ترا اب شکر خدا کر
اک لڑکی نے جلدی سے یہ آواز دی آ کر
مل آئی ہوں کبراؑ و سکینہؑ سے میں جا کر

مرضی تری مادر کی جو میں پاتی ہوں بی بی
میں گود میں اصغرؑ کو ابھی لاتی ہوں بی بی

Presented by www.ziaraat.com